38206 - روزہ دار کا مٹھاس والي چيونگم چبانا

سوال

ميں نے سنا ہے کہ چيونگم يا چبانےوالي چيز رمضان ميں استعمال کرني جائز نہيں، اس نتيجہ پر کس طرح پہنچا گيا؟ اوراگر چيونگم کا استعمال حرام ہے تواس کےبدلے ميں کون سي چيز ميری ليے استعمال کرنا ممکن ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ظاہر يہ ہوتا ہے کہ سائل کي مراد عصر حاضر ميں چبائي جانے والي چيونگم ہے جو کہ نرم مادہ جس ميں غالب طور پر مٹھاس اور مصنوعي ذائقوں پر مشتمل ہوتا ہے، اس کےچبانےسے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس ليے کہ مٹھاس والے مادے اور چيونگم ميں پائےجانےوالے ذائقہ جات مع لعاب کےساتھ تحليل ہو کرپيٹ ميں جاتےہيں ، اور اس ميں کوئي شك نہيں اس طريقہ سے انسان کا روزہ ختم ہوجاتا ہے کيونکہ اس کےپيٹ ميں إذا داخل ہورہي ہے، ليکن اگر اس ميں کوئي ايسا مادہ يا چيز نہ پائي جائے جو لعاب کےساتھ تحليل ہوکر پيٹ ميں جاتي ہو تو اس سے روزہ ختم نہيں ہوگا.

اور رہايہ کہ چبانے کےمتبادل کااگرتواس کےاستعمال سے منہ کي بو کو بہتر بنانا مقصود ہے تواس کا نعم البدل مسواك ہے کيونکہ يہ نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم کي سنت سے ثابت بھي ہے، اور يہ بھي ممکن ہے کہ کلي کي جائے تاکہ منہ سےبو کےاثار جاتےرہيں، يا پھر ٹوتھ پيسٹ بھي استعمال کي جاسکتي ہے ليکن اس ميں شرط يہ ہےکہ اس ميں سے اس کےحلق کےنيچے پيٹ ميں کوئي چيز داخل نہ ہو، اگراسے پيٹ ميں کچھ داخل ہونےکاخدشہ ہوتووہ اسے استعمال نہ کرے.

ميرے عزيز بھائي آپ اپنےعلم ميں رکھيں کہ پيٹ خالي ہونے کےسبب سے نکلنے والي بو جس سےبعض اوقات انسان تکليف بھي محسوس کرتا ہے مسواك وغيرہ کےاستعمال سے زائل نہيں ہوتيں کيونکہ يہ توروزے کي بنا پر پيٹ کےاندر سے نکلي رہي ہے اور يہ بو اللہ تعالي کوکستوري کي خوشبو سے بھي زيادہ پسند ہے .

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(روزے دار کي منہ کي بو اللہ تعالي کےہاں کستوري کي خوشبوسے بھي زيادہ پسنديدہ ہے) صحيح بخاري (5583)

صحيح مسلم (1151) اس كي مزيد تفصيل معلوم كرنےكےليے سوال نمبر (22913) كا جواب ضرور ديكھيں .

لكين اگر چيونگم كےاستعمال سے جبڑوں كا علاج مقصود ہے كہ اس كي حركت جاري رہے تواس كا تفصيل ديكھنےكےليے سوال نمبر (38552) كا جواب مراجعہ كريں .

واللہ اعلم .